الباب الرابع: في أحكام يكثر دورها.

ضمير الفصل

اس ضمیر کے لیے چھ شروط لگائی جاتی ہیں:

پہلی شرط: اس کا ماقبل مبتدا ہوا گرچہ منسوخ ہی ہو۔

﴿وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ﴾ (6:117)

اور میں ان پر نگران رہا جب تک ان میں موجود رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو (اس کے بعد) تو ہی نگران تھا ان پر اور یقیناً تو ہر چیز پر گواہ ہے

دوسری شرط: اس کا ماقبل معرفہ ہو، اور ایک قول یہ ہے کہ ایسا کہنا جائز ہے: "ما ظننتُ أحدًا هو القائم" (میرا نہیں خیال کہ کوئی بھی کھڑا ہے)

﴿وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ (2:5)

اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

تیسری شرط: اس کا مابعد خبر ہوا گرچہ منسوخ ہی ہو۔

چوتھی شرط: اس کا مابعد معرفہ ہو یا الف لام قبول نہ کرنے میں معرفہ کی طرح ہو، جیسے اللہ تعالی کا فرمان ہے: {إِنْ تَرَنِ أَنا أَقَلَّ مِنْكَ مالًا}

﴿اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا﴾ (18:39)

اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں تم سے مال اور اولاد میں کم ہوں

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani

پانچویں شرط: یہ مرفوع کے صیغے کے ساتھ ہو تو "زيد إياه الفاضل" (زید ہی فاضل ہے) کہنا جائز نہیں۔

"زيد هو الفاضل"

چھٹی شرط: یہ اپنے ماقبل کے مطابق ہو، تو "كنتَ هو الفاضل" (تم ہی فاضل ہو) کہنا جائز نہیں۔

كنتَ أنتَ الفاضل

ضمیر فصل کے تین فوائد ہیں:

پہلا فائدہ: اس بات کی وضاحت کہ اس کا مابعد خبر ہے تابع نہیں۔

دوسرا فائدہ: تاکید۔

تیسرا فائدہ: اختصاص یعنی حصر۔

اور اس کا اعراب میں محل: بصریوں کا خیال ہے کہ اس کا کوئی محل نہیں، اور ان میں سے اکثر کے نزدیک یہ حرف ہے۔ اور کوفیوں نے کہا ہے کہ اس کا محل اس کے مابعد والا ہوتا ہے۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ اس کا محل اس کے ماقبل والا ہوتا ہے، تو مثلاً {كَانُوا هُمُ الْغَالِبِيْنَ} کوفیوں کے نزدیک یہاں ضمیر فصل کا محل نصب ہے اور دوسرے قول کے مطابق رفع ہے۔

﴿وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ﴾ (37:116)

اور ہم نے ان کی مدد کی' پھر وہی غالب ہوئے۔

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani